حفاظت کی دعاؤں کا مجموعہ

حِصنُ المُجاهِد

مِن مَکایِد الأَعداءِ وحِرزُه في الشَّدائِد

حفاظت کی دعاؤں کا مجموعہ

حِصنُ المُجاهِد

مِن مَكايِدِ الأعداءِ وحِرزُه في الشدائِد

فہرست

ابتدائیہ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه، وبعد
یہ مختصر دعاؤں کا کتابچہ ہے جسے بالخصوص مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے تیار کیا گیا ہے، اور اس میں قدرتی آفات و مصائب اور دشمنانِ دین کی چالوں اور سازشوں سے حفاظت کی دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے۔

اس کام کا محرک دل کا یہ درد بنا کہ اس دورِ غربت میں... جب ہر طرف سے کفار اور ان کے آلہ کاروں کے حملے ہیں، اسلام اور شعائرِ اسلام مغلوب، جبکہ کفر اور قوانین کفر کا غلبہ ہے... چند لوگ ہیں جو غلبہ اسلام اور دفاعِ مسلمین کی جدوجہد میں امتِ مسلمہ کی طرف سے صفِ اول پر موجود ہیں۔ اگر یہ لوگ محفوظ نہ رہیں، تو اسلام کی غربت کی سیاہ رات مزید طویل ہوتی جائے گی، اور سحر کی امیدیں ماند پڑتی جائیں گی۔ یہ الگ بات ہے کہ یہ دین اللہ کا ہے اور اس کی حفاظت کا اس نے خود وعدہ کیا ہے، اور وہ جب چاہے گا، اسے غالب کر دے گا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کی تکمیل کے اسباب پیدا کیے ہیں، اور انھی اسباب میں یہ مجاہدین فی سبیل اللہ ہیں۔ اور اسی مناسبت سے پیارے نبی ﷺ نے بدر کے معرکے میں دعا فرمائی تھی:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ اليَوْمِ".[1]

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کے عہد اور وعدے (کے ایفاء) کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! اگر آپ چاہیں (کہ یہ چند مسلمان ہلاک ہو جائیں) تو آج کے بعد آپ کی عبادت نہ کی جائے گی"۔

اللہ تعالیٰ کے نبی کو تو معلوم تھا کہ فتح مسلمانوں کی ہو گی، یہاں شدتِ الحاح سے سببِ فتح ہی کا سوال فرمایا گیا۔ ہم بھی یہی کہہ رہے ہیں کہ یہ جو طائفہ مجاہدین فی سبیل اللہ ہیں، اللہ تعالیٰ انھیں سلامت رکھیں، یہاں تک کہ اس دور میں بھی اسلام کی فتح پوری امتِ مسلمہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں کا اہتمام کیا جائے، کہ دعا خود عبادت بھی ہے اور نصرتِ ربی کا ذریعہ بھی ہے۔

یہ چند دعائیں مجاہدین کے لیے جمع کی گئی ہیں، تاکہ وہ ان کے ذریعے سے اللہ سے مانگیں اور ثابت قدمی سے راہِ جہاد میں ڈٹے رہیں۔ اس حوالے سے چند باتیں مدِ نظر رہیں:

دعا کے آداب

دعا کے آداب میں سے ہے کہ توجہ اور استحضار سے دعا کی جائے، کیونکہ بے توجہی سے کی گئی دعا اللہ تعالیٰ کے یہاں قبولیت کا مقام نہیں پاتی۔ اور دعا کی قبولیت کا یقین رکھا جائے، کیونکہ

[1] صحيح البخاري

یہی اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن کا تقاضا ہے، اور وہ اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہی معاملہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالإِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ.[2]

"اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو، اس حال میں کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو، اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غافل، لا پرواہ دل سے کی ہوئی دعا کو قبول نہیں فرماتے"۔

مسنون دعاؤں کا اہتمام

چاہیے کہ اہتمام سے ان کلمات کے ذریعے دعا کی جائے جو خود پیارے نبی ﷺ سے منقول ہیں، کیونکہ اس میں اتباعِ نبی ﷺ بھی ہے، آپ ﷺ سے محبت کا تقاضا بھی ہے، اور ایسی دعائیں عند اللہ مقبول بھی ہیں۔ پھر یہ بھی ہے کہ خود رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے جامع کلمات عطا فرمائے تھے، لہٰذا پیارے نبی ﷺ سے منقول دعاؤں میں اکثر مطالب آجاتے ہیں جن کی طرف عام انسان کی توجہ تک نہیں جاتی۔

مقید اوقات کا اہتمام

پیارے نبی ﷺ سے منقول دعاؤں میں بعض وہ ہیں جو خاص مواقع اور معین اوقات کے

---

[2] سنن الترمذي ومسند أحمد والمستدرك للحاكم وهو حديث حسن كما قال المنذري في الترغيب والهيثمي في المجمع۔

بارے میں نقل ہوئی ہیں، اور بعض وہ ہیں غیر مقید نقل ہوئی ہیں۔ وہ دعائیں جو مقیدِ اوقات ہیں، چاہیے کہ انھیں اسی طرح ادا کیا جائے۔ تاہم ان اوقات کے علاوہ بھی ان دعاؤں کو پڑھنے میں حرج نہیں۔ البتہ اسے غیر محل پر ایسا مقید نہ کر دیا جائے کہ یہ رواج پا جائے، اور سنت بدعت سے بدل جائے، والعیاذ باللہ۔

حفاظت کی دعائیں

ہم نے اس کتابچے میں پیارے نبی ﷺ سے منقول بہت سی وہ دعائیں جمع کی ہیں، جن میں حفاظت کا پہلو موجود تھا، چاہے وہ مقید اوقات کی تھیں یا عمومی تھیں۔ اس لیے ہماری گزارش ہے کہ

أ. جب مجاہدین محاذِ جنگ پر موجود ہوں تو وہ اس کتابچے کے پڑھنے کو اپنا معمول بنائیں، کہ وہ محلِ حفاظت ہے۔

ب. مجاہدین یا مسلمان جب کسی خاص جہادی مہم یا دینی سفر پر جا رہے ہوں، تو اس وقت پڑھا جائے۔

ج. مسلمان جب کفار اور ان کے آلہ کاروں سے خطرہ محسوس کرتے ہوں، اس وقت اور اُن دنوں میں ان دعاؤں کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔

د. وہ مسلمان یا مجاہدین جو عافیت کے وقت میں ہوں تو چاہیے کہ شب وروز کی مسنون دعاؤں کو پڑھنے کا ہی معمول رکھیں جو مختلف کتابوں میں درج ہیں، اور کبھی کبھی اس

کتابچے میں درج مسنون دعاؤں کو پڑھنے کا معمول رکھیں، نہ کہ روزانہ کی بنیاد پر۔

دعاؤں کے ماخذ

ہم نے اس کتابچے میں جو دعائیں جمع کی ہیں، ان کا ماخذ دعاؤں کی درج ذیل معروف کتب ہیں:

1. امام ابن السنّي رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب 'عمل اليوم والليلة'۔[اس کے لیے ہمارے زیرِ نظر 'عجالة الراغب المتمنّي في تخريج كتاب عمل اليوم والليلة لابن السني' کا دار ابن حزم (بیروت) کا مطبوعہ نسخہ رہا۔]
2. امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی 'كتاب الأذكار'۔[شیخ عبد القادر الأرنؤوط رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق سے دار الملاح کا نسخہ]
3. علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کی 'التذكار في أفضل الأذكار'۔[بشیر محمد عیون کی تحقیق سے مکتبۃ دار البیان (دمشق) کا نسخہ]
4. علامہ ابن الجزري کی 'الحصن الحصين'۔[ہمارے عدمِ قرار کے حالات میں اصل کتاب میسر نہیں آئی، گابا سنز (کراچی) کا نشر کردہ اردو ترجمہ میسر آیا۔ البتہ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح بحمد اللہ میسر رہی؛ 'تحفة الذاكرين بعدة الحصن الحصين' کا مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ (بیروت) کا نسخہ ہمارے سامنے رہا۔]
5. حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی 'مناجاتِ مقبول' [مکتبہ لدھیانوی (کراچی) کا

نسخہ]

یہ وہ بنیادی کتب ہیں جن سے دعاؤں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ تاہم دعاؤں کو ان کے اصل ماخذ یعنی کتبِ حدیث سے مراجعت کے بعد درج کیا گیا ہے اور اصل حوالہ جات درج کر دیے ہیں۔

کتابچے کی ترتیب

اس کتابچے کو چار فصلوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلی فصل میں قرآنِ مجید میں مذکور دعائیں لکھی گئی ہیں۔ دوسری فصل میں قرآنِ مجید کی بعض آیات درج کی گئی ہیں جن کا حفاظت سے تعلق یا تو روایاتِ حدیث سے معلوم ہوا یا سلفِ صالحین کے تجربہ سے معلوم ہوا، یا اپنا تجربہ رہا۔ اس میں ضعیف روایات سے بھی استشہاد کر لیا گیا، کیونکہ قرآنِ مجید کی آیات کی تاثیر بنصوصِ صحیحہ ثابت ہے۔ اب کسی مخصوص آیت کی مخصوص تاثیر کے لیے نصِ صحیح سے ثبوت لازم نہیں، بلکہ تجربہ سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ تیسری فصل، جو بنیادی فصل ہے، میں مسنون اذکار اور دعائیں درج کی ہیں جن کی صحت کا حکم محدثین نے بیان کیا ہے۔ چوتھی فصل 'دیگر دعاؤں' کے عنوان سے ہے، جس میں وہ دعائیں درج کی ہیں جو ضعیف احادیث سے مروی ہیں یا وہ دعائیں درج کی ہیں جو سلف صالحین سے مروی ہیں۔ جاننا چاہیے کہ ضعیف حدیث میں مروی دعا پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن چونکہ رسول اللہ ﷺ سے نسبت کی صحت ثابت نہیں، اس لیے انھیں 'مسنون' نہیں لکھا، اور نہ ہی سمجھنا چاہیے، جیسا کہ فقہاء و محدثین نے لکھا ہے۔

ہاں، ہمارے اپنے کلمات کی نسبت یہ کلمات افضل ہیں جن کی نسبت تو رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہے، جبکہ محض ضعیف احادیث ہیں، موضوع (من گھڑت) احادیث نہیں ہیں۔

یہ چند باتیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتابچے کو امتِ مسلمہ کے لیے نافع بنائیں اور بندے کے لیے دنیاوآخرت کی بھلائی کا ذریعہ بنائیں، آمین، فإنه على كل شيء قدير وبالإجابة جدير۔

اللہ تعالیٰ اسلام اور اہلِ اسلام کو عزت دیں، مجاہدین اور ان کے قائدین کو ہر جگہ دشمنوں کے شرور سے محفوظ رکھیں اور دشمنوں پر غالب رکھیں، امارتِ اسلامیہ اور مسلمانوں کے قائد امیر المؤمنین شیخ ھبۃ اللہ (دامت بركاتهم العالية) کو محفوظ و منصور رکھیں، امریکہ واسرائیل، عالمی طاقتوں اور ان کے حواریوں کو نیست ونابود، تباہ وبرباد فرمائیں، اور ہمیں دنیا میں اسلام کا غلبہ دکھائیں، آمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين، وصلى الله تعالى على نبينا وحبيبنا محمد وعلى آله وصحبه وأمته وعلينا أجمعين۔

جمادی الأخری ۱۴۴۲ھ

فصلِ اول: قرآنِ مجید میں مذکور بعض دعائیں

أعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾ [البقرة:۲۰۱]

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے''۔[3]

۲۔ ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ [البقرة:250]

''اے ہمارے پروردگار! صبر و استقامت کی صفت ہم پر انڈیل دے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلے میں فتح و نصرت عطا فرمادے''۔

---

[3] صحیح بخاری و صحیح مسلم میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی حدیث سے استشہاد کرتے ہوئے اپنی 'کتاب الأذکار' میں لکھا ہے کہ پریشانی کے وقت یہ دعا مانگنی چاہیے۔[الأذكار النووية: ص ۱۰۲]

۳۔ ﴿رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝﴾ [آل عمران:**147**]

”ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بھی اور ہم سے اپنے کاموں میں جو زیادتی ہوئی ہو اس کو بھی معاف فرمادے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور کافرلوگوں کے مقابلے میں ہمیں فتح عطافرمادے“۔

۴۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝﴾ [آل عمران:**286**]

”اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرمایئے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرمایئے، ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے۔ آپ ہی ہمارے حامی و ناصر ہیں، اس لیے کافرلوگوں کے مقابلے میں ہمیں نصرت عطافرمایئے“۔

۵۔ ﴿رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ۝﴾ [الأعراف:**126**]

”اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے پیمانے انڈیل دے، اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم تیرے تابع دار ہوں“۔

٦۔ ﴿عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○﴾ [يونس:86,85]

”اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کرلیا ہے، اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈالیے۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات دے دیجیے“۔

٧۔ ﴿رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○﴾ [الإسراء:80]

”یارب! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو“۔

٨۔ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○﴾ [الكهف:10]

”اے ہمارے پروردگار! ہم پر خاص اپنے پاس سے رحمت نازل فرمایئے، اور ہماری اس صورت حال میں ہمارے لیے بھلائی کا راستہ مہیا فرما دیجیے“۔

٩۔ ﴿اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○﴾ [الأنبياء:83]

”(اے میرے اللہ!) مجھ پر یہ تکلیف آپڑی ہے، اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے“۔

١٠۔ ﴿رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○﴾

”یارب! مجھے ایسا اترنا نصیب فرما جو برکت والا ہو، اور تو بہترین اتارنے والا ہے“۔

[المؤمنون:29]

۱۱۔ ﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۝﴾ [المؤمنون:97,98]

"میرے پروردگار! میں شیطان کے لگائے ہوئے چرکوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور میرے پروردگار! میں ان کے اپنے قریب آنے سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں"۔

۱۲۔ ﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝﴾ [القصص:21]

"میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے بچا لیجیے"۔

۱۳۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ۝﴾ [القصص:24]

"میرے پروردگار! جو کوئی بہتری تو مجھ پر اوپر سے نازل کر دے، میں اس کا محتاج ہوں"۔

۱۴۔ ﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۝﴾ [العنکبوت:30]

"میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرمایے"۔

۱۵۔ ﴿اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۝﴾ [غافر:27]

"میں نے تو ہر اس متکبر سے جو یومِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا، اس کی پناہ لے لی ہے جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے"۔

۱۶۔ ﴿اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝﴾ [القمر:10]

"میں بے بس ہو چکا ہوں، اب آپ ہی بدلہ لیجیے"۔

۱۷۔ ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○﴾ [الممتحنة:4,5]

”اے ہمارے پروردگار! آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں، اور آپ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنایئے اور ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما دیجیے۔ یقیناً آپ، اور صرف آپ کی ذات وہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل“۔

فصل دوم: قرآنِ مجید کی بعض مبارک آیات

أعوذ بالله من الشيطن الرجيم

۱۸۔ ﴿اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝﴾ [البقرة:214]

"(مسلمانو) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں (یونہی) داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی تمہیں اس جیسے حالات پیش نہیں آئے جیسے ان لوگوں کو پیش آئے تھے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان پر سختیاں اور تکلیفیں آئیں، اور انہیں ہلا ڈالا گیا، یہاں تک کہ رسول اور ان کے ساتھی اہلِ ایمان بول اٹھے کہ: اللہ کی مدد کب آئے گی؟ "یاد رکھو! اللہ کی مدد نزدیک ہے"۔

۱۹۔ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

"اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو سدا زندہ ہے جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ‌ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌‌ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا‌‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ○﴾ [البقرۃ:255]

ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی بات کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی اس پر ذرا بھی بوجھ نہیں، اور وہ بڑا اعالی مقام، صاحب عظمت ہے"۔[4]

۲۰۔ ﴿لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ

"جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور جو باتیں تمہارے دلوں میں ہیں، خواہ تم ان کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے ان کا

[4] امام ترمذی نے روایت ذکر کی ہے کہ جو شخص آیت الکرسی اور سورہ مؤمن کی ابتدائی تین آیات صبح پڑھے گا تو شام تک ہر شر سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا تو صبح تک محفوظ رہے گا۔ اس روایت کی سند میں خفیف ضعف ہے۔ اس کی تائید دوسری روایت سے ہوتی ہے، اگرچہ اس کی سند میں بھی ضعف ہے، جسے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن السني کی کتاب سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پریشانی میں آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیات تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے پریشانی سے نجات دے دیں گے۔

اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

حساب لے گا، پھر جس کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ رسول (یعنی سیدنا محمد ﷺ) اس چیز پر ایمان لائے ہیں جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور (ان کے ساتھ) تمام مسلمان بھی، یہ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (یہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی پر ایمان لائیں، کسی پر نہ لائیں) اور وہ یہ کہتے ہیں کہ: ہم نے (اللہ اور رسول کے احکام کو توجہ سے) سن لیا ہے، اور ہم خوشی سے (ان کی) تعمیل کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی مغفرت کے طلبگار ہیں، اور آپ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی بھی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا، اس کو فائدہ بھی اسی کام سے ہوگا جو وہ اپنے ارادے سے کرے، اور نقصان بھی

[البقرة:۲۸۴۔۲۸۶]

اسی کام سے ہو گا جو اپنے ارادے سے کرے۔ (مسلمانو، اللہ سے یہ دعا کیا کرو کہ) اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرمایئے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہماری خطاؤں سے در گزر فرمایئے، ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے۔ آپ ہی ہمارے حامی و ناصر ہیں، اس لیے کافر لوگوں کے مقابلے میں ہمیں نصرت عطا فرمایئے"۔

۲۱۔ ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

"کہو کہ: اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رسوا کر دیتا ہے، تمام تر بھلائی تیرے

مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝﴾ [آل عمران:۲۶]

ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناتو ہر چیز پر قادر ہے"۔ [5]

۲۲۔ ﴿حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ۝﴾ [آل عمران:173]

"ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے"۔ [6]

۲۳۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝﴾ [المائدۃ:11]

"اے ایمان والو! اللہ نے تم پر جو انعام فرمایا اس کو یاد کرو، جب کچھ کافروں نے ارادہ کیا تھا کہ تم پر دست درازی کریں، تو اللہ نے تمہیں نقصان پہنچانے سے ان کے ہاتھ روک دیئے، اور (اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور مومنوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے"۔

۲۴۔ ﴿كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ

"جب کبھی یہ (کافر) جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور یہ زمین میں فساد مچاتے پھرتے

[5] امام ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے اسے پریشانی، غم اور قرض وغیرہ میں پڑھنا نقل کیا ہے۔ [التذكار في أفضل الأذكار؛ ص ۲۴۹]

[6] صحیح بخاری میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یہ کلمہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا جب انھیں آگ میں پھینکا گیا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہا جب لوگوں نے انھیں لشکروں سے ڈرایا۔

اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ‌ۙ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ○﴾ [المائدۃ:٦٤]

ہیں، جبکہ اللہ فساد مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔ [7]

۲۵۔ ﴿وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ○﴾ [المائدۃ:67]

"اور اللہ تعالیٰ تمہیں لوگوں (کی سازشوں) سے بچائیں گے۔ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے"۔

۲۶۔ ﴿وَاِذۡ يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ‌ ؕ وَيَمۡكُرُوۡنَ وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ‌ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ○﴾ [الأنفال:30]

"اور وہ وقت یاد کرو جب کفار تمہارے خلاف منصوبے بنا رہے تھے کہ تمہیں گرفتار کرلیں، یا تمہیں قتل کردیں، یا تمہیں (وطن سے) نکال دیں، وہ اپنے منصوبے بنارہے تھے اور اللہ اپنا منصوبہ بنارہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر منصوبہ بنانے والا ہے"۔

۲۷۔ ﴿حَسۡبِىَ اللّٰهُ‌ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

"میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے"۔ [8]

---

[7] مولانا فضل محمد صاحب (دامت برکاتھم) نے 'دعوتِ جہاد' میں اسے کفار کے شر سے بچاؤ کے باب میں درج کیا ہے۔

[8] سننِ ابوداود میں اور ابن السني کی 'عمل اليوم والليلة' میں مروی ہے کہ جو کوئی صبح وشام یہ الفاظ سات سات بار

الْعَظِيْمِ ○﴾[التوبة:129]

۲۸۔ ﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○﴾[يونس:107]

''اور اگر تمہیں اللہ کوئی تکلیف پہنچا دے تو اس کے سوا کوئی نہیں ہے جو اسے دور کر دے، اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچانے کا ارادہ کرلے تو کوئی نہیں ہے جو اس کے فضل کا رخ پھیر دے۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے، اور وہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے''۔ [9]

۲۹۔ ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

''یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر، ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے، اور یہی لوگ ہیں جو بالکل غافل ہیں''۔ [10]

پڑھے گا تو یہ اس کے لیے دنیا وآخرت کے ہر غم کے لیے کافی ہو جائے گا۔ بہتر ہے کہ یہ آیت سات بار پڑھ لی جائے۔

[9] کعب الأحبار رحمۃ اللہ علیہ خوف کے وقت دیگر آیات کے ساتھ یہ آیت بھی پڑھا کرتے تھے۔ [اعمالِ قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی؛ ص ۱۱۱، دار الاشاعت]

[10] سورۃ النحل کی یہ آیت، سورۃ الکہف کی آیت نمبر ۵۷ اور سورۃ الجاثیۃ کی آیت نمبر ۲۳ دشمنوں سے چھپنے کے باب میں مجرب ہیں۔ علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے سیدنا کعب الأحبار رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے۔ اگرچہ آپ سے یہ بات مرفوعاً نقل ہوئی ہے، مگر چونکہ بے سند ہے، اس لیے قابلِ تسلیم نہیں۔ البتہ یہ مجرب ہے۔ [التذكار في أفضل الأذكار؛

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝﴾
[النحل:108]

۳۰۔ ﴿اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝﴾[الکھف:57]

”ہم نے ان (کافروں) کے دلوں پر غلاف چڑھادیے ہیں جن کی وجہ سے وہ اس (حق) کو نہیں سمجھتے، اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگادی ہے۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ، تب بھی وہ صحیح راستے پر ہرگز نہیں آئیں گے“۔

۳۱۔ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝﴾
[الأنبياء:87]

”(یااللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک میں قصوروار ہوں“۔[11]

۳۲۔ ﴿فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ

”پھر جب دونوں جتھے ایک دوسرے کو نظر آنے لگے تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا کہ: اب تو پکی بات

ص ۲۶۴]

[11] سنن ترمذی و سنن نسائی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سیدنا یونس علیہ السلام کی دعا ہے جب انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی، اور جب بھی کوئی مسلمان کسی معاملے میں ان کلمات سے دعا کرے گا تو اللہ اسے ضرور قبول فرمائیں گے۔

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝﴾ [الشعراء:61,62]

ہے کہ ہم پکڑ ہی لیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ہرگز نہیں، میرے ساتھ یقینی طور سے میرا پروردگار ہے، وہ مجھے راستہ بتائے گا"۔

۳۳۔ ﴿وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝﴾ [الأحزاب:22]

"اور ایمان والوں نے جب (دشمن کے) لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے یہ کہا کہ: یہ تو وہی بات ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا۔ اور اس واقعے نے ان کے ایمان اور تابع داری کے جذبے میں اور اضافہ کر دیا"۔

۳۴۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

"یس۔ حکمت بھرے قرآن کی قسم۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ بالکل سیدھے راستے پر۔ یہ قرآن اس ذات کی طرف سے اتارا جارہا ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی رحمت بھی کامل۔ تاکہ آپ ان لوگوں کو خبردار کریں جن کے آباواجداد کو پہلے خبردار نہیں کیا گیا تھا، اس لیے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگوں کے بارے میں بات

يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○﴾

[یس:1-۹]

پوری ہو چکی ہے، اس لیے وہ ایمان نہیں لاتے۔ ہم نے ان کے گلوں میں طوق ڈال رکھے ہیں، جو ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں، اور اس وجہ سے ان کے سر اوپر کو اٹھے رہ گئے ہیں۔ اور ہم نے ایک آڑ ان کے آگے کھڑی کر دی ہے، اور ایک آڑ ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے، اور اس طرح انہیں ہر طرف سے ڈھانک لیا ہے جس کے نتیجے میں انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ اور ان کے لیے دونوں باتیں برابر ہیں، چاہے آپ انھیں خبر دار کریں، یا خبر دار نہ کریں، وہ ایمان نہیں لائیں گے"۔ [12]

۳۵۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جا رہی ہے جو

[12] امام دارمی نے اپنی سنن میں حضرت عطاء بن ابی رباح سے مرسلاً روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سورہ یس پڑھے گا تو اس کے دن بھر کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے لیے نکل رہے تھے اور سرداران قریش نے آپ کے گھر کا گھیراؤ کیا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورہ یس کی یہ ابتدائی نو آیات پڑھیں، زمین سے مٹھی بھر کر ان کی طرف پھینکیں، اور ان کی آنکھوں کے سامنے سے محفوظ نکل گئے۔ [التذكار في أفضل الأذكار: ص ٢٧٦]۔

○ حٰمٓ ○ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ○ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ○﴾ [الغافر :1-3]

بڑا صاحبِ اقدار، بڑے علم کا مالک ہے، جو گناہ کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے"۔[13]

۳۶۔ ﴿وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ○﴾ [غافر :44]

"اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ سارے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے"۔[14]

۳۷۔ ﴿اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی

"پھر کیا تم نے اسے بھی دیکھا جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا لیا ہے، اور جاننے کے باوجود اللہ

---

[13] امام ترمذی نے ضعیف سند سے روایت ذکر کی ہے کہ جو شخص آیت الکرسی اور سورہ مومن کی ابتدائی تین آیات صبح پڑھے گا تو شام تک ہر شر سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا تو صبح تک محفوظ رہے گا۔

[14] امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھے اس شخص پر تعجب ہے کہ جو انسانوں کی چالوں سے ڈرتا ہے، وہ کیوں یہ آیت نہیں پڑھتا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس سے آگے فرمایا ہے: ﴿فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا﴾ [پس اللہ نے اسے بچا لیا ان چالوں کی برائی سے جو لوگوں نے چلیں]۔ [تنبيه الغافلين للإمام ابي الليث السمرقندي؛ ص ۵۴۹، دار ابن كثير]۔ علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی یہ تاثیر بیان کی ہے۔ [التذكار في أفضل الأذكار؛ ص ۲۸۲]

سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝﴾ [الجاثية:23]

نے اسے گمراہی میں ڈال دیا، اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی، اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے بعد کون ہے جو اسے راستے کی رہنمائی کرے؟ کیا پھر بھی تم لوگ سبق نہیں لیتے؟"

۳۸۔ ﴿هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۝﴾ [الفتح:4]

"وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں سکینت اتار دی، تاکہ ان کے ایمان میں مزید ایمان کا اضافہ ہو۔ اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ علم کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک"۔ [15]

۳۹۔ ﴿سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَاَمَرُّ ۝﴾ [القمر:۴۶،۴۵]

"اس جمعیت کو عنقریب شکست ہو جائے گی، اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ ان کے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت زیادہ بڑی مصیبت اور کہیں زیادہ کڑوی ہوگی"۔ [16]

---

[15] امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ جب بھی انھیں حالات کے سبب انقباضِ قلب ہوتا تھا تو وہ آیاتِ سکینہ پڑھتے تھے۔ قرآن مجید میں چھ آیاتِ سکینہ ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔

[16] صحیح بخاری و صحیح مسلم میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بدر کے روز علیحدہ رب کے حضور مناجات کرنے

۴۰۔ ﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○﴾[الحدید:3]

''وہی (اللہ) اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی اور چھپا ہوا بھی، اور وہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ہے''۔

۴۱۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ○ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ○ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○﴾[القریش]

''چونکہ قریش کے لوگ عادی ہیں۔ یعنی وہ سردی اور گرمی کے موسموں میں (یمن اور شام کے) سفر کرنے کے عادی ہیں۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے بھوک کی حالت میں انہیں کھانے کو دیا، اور بدامنی سے انہیں محفوظ رکھا''۔ [17]

۴۲۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

''کہہ دو کہ: اے حق کا انکار کرنے والو! میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں

کے بعد واپس لشکر کی طرف لوٹے تو آپ ﷺ نے یہ آیتیں پڑھیں۔

[17] امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے 'کتاب الأذکار' میں امام ابو الحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس کسی کو سفر میں وحشت ہو یا دشمن کا خطرہ ہو تو وہ یہ سورت پڑھے، تجربہ ہے کہ وہ آفات سے مامون رہے گا۔ [کتاب الأذکار: ص ۱۸۵]

مَآ اَعۡبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝ وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۝ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝﴾[الكافرون]

عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں (آئندہ) اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین"۔[18]

۴۳۔ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝﴾ [النصر]

"جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔ اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اور اس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو! وہ بہت معاف کرنے والا ہے"۔

---

[18] مسند أبي يعلى میں ضعیف سند سے سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں سفر کے دوران تنگدستی سے بچے رہنے کے لیے پانچ سورتیں پڑھنے کی تعلیم دی تھی؛ سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس، اس ترتیب سے ہر سورت کے شروع اور آخر میں بسم اللہ پڑھی جائے۔ اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے سفر میں پڑھنا شروع کیا، میں کبھی سفر میں محتاج نہیں ہوا۔ قال الهيثمي في مجمع الزوائد: فيه من لم أعرفهم۔

۴۴۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○﴾ [الإخلاص]

''کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں''۔

۴۵۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○﴾ [الفلق]

''کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے''۔[19]

۴۶۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ

''کہو کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے

---

[19] مسند أحمد اور سنن نسائی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معوذتین کے بارے میں فرمایا: ''کسی سوال کرنے والا کا سوال اور کسی پناہ مانگنے والے کی پناہ ان جیسی نہیں ہے''۔ اور مسند بزار کی ایک روایت میں سورہ اخلاص کو بھی شامل فرمایا۔ اور سنن ابی داود اور سنن ترمذی کی روایت ہے کہ جو کوئی صبح وشام یہ سورتیں تین تین بار پڑھے تو یہ اسے ہر معاملے میں ہی کافی ہو جائیں گی۔

النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○﴾[الناس]

معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جِنّات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے“۔

فصل سوم: مسنون دعائیں

۴۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.[20]

"میں اللہ کا نام لیتا ہوں جس کا نام لینے پر نہ زمین کی کوئی چیز نقصان پہنچاتی ہے اور نہ ہی آسمان کی، اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے"۔

۴۸۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.[21]

"میں اللہ کے تمام کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اس شر سے جو پیدا کیا گیا"۔

۴۹۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ

"اے اللہ! میں آپ سے دنیا میں اور آخرت میں معافی اور عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیا میں

[20] السنن الأربعة، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صبح اور شام تین تین بار یہ کلمات ادا کرے گا تو اسے کوئی چیز ضرر نہیں دے گی۔

[21] صحيح مسلم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی کسی جگہ پڑاؤ ڈالے تو یہ کلمات کہہ لیا کرے۔ دوبارہ اس جگہ سے کوچ کرنے تک اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَآمِنْ رَّوْعَتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.[22]

اور گھر والوں میں اور مال میں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ لیجیے اور مجھے خوف سے امن دے دیجیے، اے اللہ! میری حفاظت فرمایئے، میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اوپر سے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں"۔

۵۰۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.[23]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں پریشانی اور غم سے، اور میں پناہ مانگتا ہوں ناتوانی اور سستی سے، اور میں پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے، اور میں پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ تلے دبنے اور بندوں کے

---

[22] سنن ابي داود وسنن النسائي الكبرى وسنن ابن ماجه، صححه الحاكم وسكت عنه الذهبي۔ رسول اللہ ﷺ کسی صبح یا کسی شام یہ دعا کرنا نہ چھوڑتے تھے۔

[23] صحيح البخاري وسنن أبي داود۔ سنن ابو داود کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں کچھ کلمات نہ سکھاؤں کہ تم صبح وشام انھیں پڑھ لیا کرو، ان کی برکت سے تمہاری

ہاتھوں مغلوب ہونے سے"۔

۵۱۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.[24]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظیم ہے، بڑا ہی بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، اور عرشِ کریم کا رب ہے"۔

۵۲۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.[25]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار ہے، بہت کرم فرمانے والا ہے۔ وہ پاک ہے اور وہ اللہ بہت ہی بابرکت ہے جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے"۔

۵۳۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ

"اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو

پریشانیاں دور ہو جائیں گی اور قرض بھی اتر جائے گا۔

[24] صحيح البخاري وصحيح مسلم۔ رسول اللہ ﷺ غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

[25] مسند أحمد وسنن النسائي والمستدرك للحاكم، وصححه الحاكم ووافقه الذهبي۔ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو غم کے وقت یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

شَيْئًا.[26]

شریک نہیں ٹھہراتا ہوں"۔

۵۴۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.[27]

"اے اللہ! آپ ہی کی رحمت کا امیدوار ہوں، پس مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے مت کیجیے گا، اور میرے تمام کام درست فرما دیجیے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

۵۵۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ. أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

"اے اللہ! میں آپ ہی کا بندہ ہوں، اور آپ کے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، مجھ میں آپ ہی کا حکم چلتا ہے، اور آپ کا ہی فیصلہ میرے حق میں عین انصاف ہے۔ میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے آپ نے اپنے آپ کو موسوم فرمایا ہے، یا

---

[26] سنن أبي داود وسنن النسائي، وقال الحافظ: حديث حسن، كما في الفتوحات۔ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تم کرب کے وقت پڑھا کرو۔ پھر یہ کلمات بتلائے۔

[27] سنن أبي داود ومسند أحمد والمعجم الكبير للطبراني، وحسنه الحافظ في تخريج الأذكار كما هو في الفتوحات۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ غم زدہ کی دعا ہے۔

أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ.[28]

اپنی کتاب میں وہ اتارا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اپنے پاس علمِ غیب میں اسے محفوظ رکھا ہے، کہ آپ قرآنِ عظیم کو میرے دل کی بہار اور میری نگاہ کا نور بنا دیجیے، اور میرے غم کے ازالے اور پریشانی کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دیجیے"۔

۵۶۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوتُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.[29]

"میں نے اس زندہ ذات پر بھروسہ کیا جسے کبھی موت نہیں آنی، تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ وہ کچھ کمزور ہے کہ اس کا کوئی

---

[28] مسند أحمد وصحيح ابن حبان، وحسنه الحافظ في تخريج الأذكار كما هو في الفتوحات الربانية۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو غمزدہ شخص یہ دعا مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور اس کی پریشانی کو دور فرمادیں گے اور اس کی جگہ خوشی سے نوازیں گے۔

[29] مسند أبي يعلى والمستدرك للحاكم۔ قال الهيثمي: رواه أبو يعلى، وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف، وفيه توثيق لين۔ أقول تابعه سعد بن سعيد المقبري عند الحاكم وصحح حديثه الحاكم وأقره المنذري على تصحيحه۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جب کسی بات نے پریشان کیا تو جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھ سے فرمایا کہ اے محمد! یہ کلمات پڑھو۔ ایک دوسری روایت میں جسے امام ابو یعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے

مدد گار ہو، اور اسکی خوب بڑائی بیان کرو"۔

۵۷۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.[30]

"یا حي (ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے)! یا قیوم (تمام مخلوق کو قائم رکھنے اور سنبھالے رکھنے والے)! آپ ہی کی رحمت کی دہائی ہے"۔

۵۸۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.[31]

"(برائی سے بچنے کی) کوئی طاقت اور (اچھائی کے حصول کی) کوئی قوت نہیں ہے، مگر اللہ کی مدد سے"۔

۵۹۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ

"اے اللہ! کوئی آسانی نہیں، مگر وہ کہ جسے آپ

اپنی مسند میں نقل کیا ہے، اگرچہ اس کی سند میں ضعف ہے، رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات بیمار کو بھی سکھائے ہیں جس سے وہ شفایاب ہو گیا۔

[30] سنن الترمذي والمستدرك للحاكم وحسنه الشيخ الألباني۔ رسول اللہ ﷺ پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے۔

[31] صحيح البخاري وصحيح المسلم۔ حاکم وطبرانی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یہ کلمات کہے گا تو یہ اس کے حق میں ننانوے بیماریوں کی دوا ثابت ہو گی۔ ان میں سے ہلکی ترین بیماری پریشانی ہے۔

سَهْلًا.[32]

آسان فرمادیں، اور آپ جب چاہیں تو سنگلاخ زمینوں کو بھی نرم فرمادیں“۔

٦٠۔ اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَدْفَعُ السَّيْئَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.[33]

”اے اللہ! اچھائیوں کا حصول بھی آپ کی طرف سے ہوتا ہے، اور برائیوں کو دور کرنے والے بھی آپ ہی ہیں، اور (ہمارے پاس تدبیر کرنے کی) کوئی طاقت اور قوت نہیں، مگر آپ کی مدد سے“۔

٦١۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ.[34]

”اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی ہیں اور گھر والوں میں میرے نائب ہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے اور تکلیف دہ منظر سے اور بیوی بچوں اور مال ومنال میں بری واپسی سے“۔

٦٢۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ

”اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے اور تکلیف دہ منظر سے اور اچھائی کے بعد برائی

---

[32] صحيح ابن حبان وعمل اليوم والليلة لابن السني، وصححه الحافظ كما في الفتوحات الربانية۔

[33] سنن أبي داود وصححه النووي في رياض الصالحين ومال إلى حسنه الحافظ في الإصابة۔

[34] صحيح مسلم

سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ.[35]

سے، اور مظلوم کی بد دعاء سے، اور بیوی بچوں اور مال ومنال میں بری واپسی سے"۔

٦٣۔ يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَّعَقْرَبٍ وَّمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ.[36]

"اے زمین! میرے اور تیرے رب اللہ ہی ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے، اور جو کچھ تجھ میں ہے اس کے شر سے، اور جو کچھ تجھ میں پیدا کیا گیا اس کے شر سے، اور جو تیرے اوپر چلتا ہے، اس کے شر سے۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر، کالے (ناگ)، (ہر) سانپ اور بچھو کے شر سے، اور شہر کے باشندوں کے شر سے اور ہر باپ اور بیٹے کے شر"[37]۔

٦٤۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

"اللہ بہت بڑے ہیں، اللہ اپنی تمام مخلوق کے مقابلے میں غالب ہیں، اللہ تعالیٰ تو اس سب پر بھی غالب ہیں جس سے میں خوف کھاتا ہوں یا گھبراتا ہوں۔ میں

---

[35] سنن الترمذي وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح۔

[36] سنن أبي داود ومسند أحمد والمستدرك للحاكم وصححه الحاكم ووافقه الذهبي، وحسنه الحافظ ابن حجر في تخريج الأذكار۔

[37] 'ہر باپ اور بیٹے' سے مراد ہر وہ مخلوق ہے جس سے افزائشِ نسل ہوتی ہے، یعنی انسان، حیوانات اور جنات۔

هُوَ الْمُمْسِكُ لِلسَّمٰوَاتِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ[38]، وَجُنُوْدِهِ، وَأَتْبَاعِهِ، وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ.[39]

اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہیں، سوائے جب اس کی مرضی ہو، فلاں بندے کے شر سے، اور جن وانس میں سے اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور اس کے حامیوں کے شر سے۔ اے اللہ! ان کے شر سے مجھے اپنی پناہ میں لے لیجیے۔ بے شک آپ ہی کی تعریف بڑی ہے اور آپ کی پناہ میں آنے والا ہی غالب ہوتا ہے، اور آپ کا نام بابرکت ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

---

[38] یہاں اس فرد کا نام ذکر کیا جائے جس سے خوف ہو۔ چونکہ عربی سے ناواقف شخص کے لیے الفاظ داخل کرنا مشکل ہو گا، اس لیے آسانی کے لیے ہمارے زمانے کے اہلِ ایمان اور مجاہدین کے تناظر میں سب سے بڑا دشمن امریکہ ہے، اس لیے یہ الفاظ پڑھ لیے جائیں: [مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ الْأَمْرِيْكَانِ وَجُنُوْدِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَشْيَاعِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ]۔ یوں اس میں امریکہ سمیت اس کے حامی وچیلے سبھی دشمنانِ دین شامل ہو جاتے ہیں۔

[39] المعجم الكبير للطبراني والأدب المفرد للبخاري موقوفًا، قال الهيثمي: ورجاله رجال الصحيح۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب بھی کسی کو ظالم حاکم سے سامنا ہو تو تین بار یہ کلمات پڑھ لیا کرے۔

٦٥۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ [فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، وَأَحْزَابِهِ[40]] مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ.[41]

"اے اللہ! اے سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کے رب! مجھے فلاں بن فلاں اور اس کے چیلوں کے شر سے اپنی پناہ میں لے لیجیے، کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم اور زیادتی نہ کر سکے۔ بے شک آپ کی پناہ میں آنے والا ہی غالب ہوتا ہے، اور آپ کی تعریف ہی بڑی ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

٦٦۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.[42]

"اے اللہ! میرے لیے کافی ہوجایئے، جیسا آپ چاہیں"۔

٦٧۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.[43]

"اے اللہ! ہم آپ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں سپر بناتے ہیں اور ان کے شرور سے آپ کی پناہ میں

---

[40] یہاں یوں پڑھ لیا جائے: [مِنْ شَرِّ الْأَمْرِيْكَانِ وَأَحْزَابِهِمْ]

[41] المعجم الكبير للطبراني والأدب المفرد للبخاري، واللفظ للبخاري۔ قال الهيثمي: وفيه جنادة بن مسلم وثقه ابن حبان وضعفه غيره وبقية رجاله رجال الصحيح، وحسنه الحافظ في بذل الماعون۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی کو حاکم کا خوف ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرے۔

[42] صحيح مسلم، من دعاء الغلام صاحب قصة الأخدود

[43] سنن أبي داود وسنن النسائي وحسنه الحافظ في تخريج الأذكار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو یہ دعا پڑھتے۔

آتے ہیں"۔

۶۸۔ اَللّٰہُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَ[أَنْتَ] نَصِيْرِيْ بِكَ أَجُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ.[44]

"اے اللہ! آپ ہی میری قوتِ بازو ہیں اور آپ ہی میرے مددگار ہیں۔ میں آپ ہی کی مدد سے تدبیر کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے قتال کرتا ہوں"۔

۶۹۔ اَللّٰہُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ.[45]

"اے اللہ! اے کتاب (قرآن) کے نازل فرمانے والے، بادلوں کو چلانے والے اور لشکروں کو شکست دینے والے، ان دشمنوں کو شکست دے دیجیے اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے"۔

۷۰۔ شَاهَتِ الْوُجُوهُ، حم، لَا يُنْصَرُونَ.[46]

"ان دشمنوں کے چہرے نامراد ہوں۔ حم، یہ کبھی کامیاب نہ ہوں"۔

۷۱۔ اَللّٰہُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ، وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُهُمْ بِيَدِكَ، وَإِنَّمَا تَغْلِبُهُمْ

"اے اللہ! آپ ہی ہمارے بھی رب ہیں اور ان

[44] سنن أبي داود وسنن الترمذی وحسنه الترمذي

[45] صحيح البخاري وصحيح مسلم

[46] المعجم الكبير والأوسط للطبراني في سياق غزوة حنين بسند فيه ضعف، أما هاتان كلمتان فهما ثابتتان بأحاديث صحاح في سياق آخر، وذكرهما بعض العلماء كدعاء۔

أَنْتَ.[47]

(دشمنانِ دین) کے بھی رب ہیں، اور ہمارے اور ان کے دل آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں، اور بے شک ان دشمنانِ دین کو مغلوب کرنے والے آپ ہی ہیں"۔

۴۲۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ.[48]

"اے اللہ! جن لوگوں کو آپ نے ہدایت دی ہے، ان کے ہمراہ آپ مجھے بھی ہدایت دیجیے، اور مجھے بھی ان لوگوں کے ہمراہ عافیت دیجیے جنھیں آپ نے عافیت دی ہے، اور جن لوگوں کے آپ مددگار بنے ہیں، ان کے ہمراہ میرے بھی مددگار بن جایئے، اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا کیا ہے، اس میں برکت دیجیے، اور جو آپ نے میرے لیے مقدر کیا ہے، اس کے شر سے مجھے بچایئے، اس لیے کہ بے شک آپ کا حکم چلتا ہے، اور آپ کے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا۔

---

[47] عمل اليوم والليلة لابن السني والمعجم الصغير للطبراني۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ یہ حدیث اپنے شواہد کے سبب حسن ہے كما هو في عجالة الراغب المتمني؛ ص ۷۶۰، دار ابن حزم۔

[48] السنن الأربعة وحسنه الترمذي وقال الإمام ابن دقيق العيد في الإلمام: وهو مما ألزم الشيخان تخريجه۔

جس کے آپ مددگار بن جائیں تو وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جسے آپ نے دشمن بنالیا، وہ کبھی عزت نہیں پاتا۔ اے پروردگار! آپ ہی برکت والے ہیں، اور آپ ہی بلند وبرتر ہیں"۔

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ. اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَآءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.[49]

"اے اللہ! آپ ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمایئے، اور ان کے دلوں میں باہمی الفت ومحبت پیدا کر دیجیے، اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دیجیے، اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرمایئے۔ اے اللہ! ان کافروں پر جو آپ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اور آپ کے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور آپ کے دوستوں سے لڑتے ہیں، ان پر آپ لعنت کیجیے۔ اے اللہ! آپ ان کے درمیان میں پھوٹ ڈال دیجیے، اور ان کے قدم اکھاڑ دیجیے، اور ان پر اپنا وہ

[49] مصنف عبد الرزاق والسنن الكبرى للبيهقي عن عمر بن الخطاب موقوفًا وصححه البيهقي

عذاب نازل فرمایئے جسے آپ مجرموں (پر نازل ہونے) سے نہیں روکتے"۔

۴۷۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ. اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ، اللَّهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوءِ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا. اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ. اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا

"اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہی ہیں۔ جسے آپ وسعت دیں، اس پر کوئی تنگی کرنے والا نہیں، اور جس پر آپ تنگی فرمائیں، اسے کوئی وسعت دینے والا نہیں، اور جسے آپ گمراہ کردیں، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، اور جسے آپ ہدایت دیں تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جو چیز آپ روک دیں، اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور جو آپ عطا کریں تو اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو آپ دور کردیں، اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں، اور جو آپ قریب کردیں تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ! آپ ہمارے اوپر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل وانعام، اور رزق کی فراوانی فرما دیجیے۔ اے اللہ! میں آپ سے وہ دائمی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی نہ بدلے، اور نہ اس کو زوال ہو۔ اے اللہ! میں آپ سے تنگی کے دن نعمت مانگتا ہوں اور خوف واندیشہ

بِالصَّالِحِينَ، غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ. اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ. اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ، إِلَهَ الْحَقِّ.[50]

کے دن امن وامان چاہتا ہوں۔ اے اللہ! آپ جو ہمیں عطا فرمائیں، اس کے شر سے بھی اور جو کچھ آپ ہم سے روک دیں، اس کے شر سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! آپ ایمان کو ہمارا محبوب بنا دیجیے اور ہمارے دلوں میں اسے آراستہ وپیراستہ کر دیجیے، اور کفر، فسق اورنافرمانی کو ہمارے لیے (ہمارے دلوں میں) ناگوار کردیجیے، اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل رکھیے۔ اے اللہ! آپ ہمیں اسلام کی حالت میں ہی موت دیجیے گا، اور اسلام کی حالت میں ہی زندہ رکھیے، اور نیکوکاروں کے ساتھ ہمارا انجام کیجیے، نہ ہم رسوا ہوں اور نہ ہی فتنوں کا شکار ہوں۔ اے اللہ! آپ کافروں کو ہلاک کردیجیے، کہ یہ آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے سے مخلوق کو روکتے ہیں، آپ ان پر اپنا قہر وعذاب نازل فرمایئے۔ اے اللہ! آپ ان

[50] مسند أحمد والمستدرك للحاكم وصححه الحاكم ووافقه الذهبي۔

کافروں کو بھی ہلاک کر دیجیے جو اہل کتاب ہیں۔ اے معبودِ برحق!(ہماری دعا سن لیجیے)"۔

۷۵۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ اليَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.[51]

"اے اللہ! ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرمائیے جو ہمارے اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی ایسی فرمانبرداری عطا فرمائیے جو ہمیں آپ کی جنت تک پہنچا دے، اور ایسا یقین عطا فرمائیے جس کی بدولت دنیا کی مشکلات ہم پر آسان ہو جائیں، اور جب تک ہم زندہ ہوں ہمیں سننے دیکھنے کی صلاحیت اور (جسمانی) قوت سے بہرہ ور رکھیے گا، اور موت تک اسی حال میں رکھیے گا، اور (اے اللہ!) ہم پر جو ظلم کرے، اس سے ہمیں انتقام دلوائیے، اور ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے، اور ہمارے دین کے معاملے میں ہمیں فتنے میں پڑنے سے بچائیے، اور دنیا کو ہماری زندگی کا روگ نہ بننے دیجیے، اور نہ ہی ہمارے علم کا مقصد بننے دیجیے، اور

[51] سنن الترمذي وقال الترمذي: حديث حسن

ہم پر کسی ایسے کو مسلط نہ فرمایئے جو ہم پر رحم نہ کرے"۔

٤٦۔ اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ حَتّٰى تَجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ، وَعَافِنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ جَسَدِيْ، وَانْصُرْنِيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ حَتّٰى تُرِيَنِيْ فِيْهِ ثَأْرِيْ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ وَخَلَّيْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ.[52]

"اے اللہ! میری موت تک مجھے آنکھوں کانوں (کی نعمتوں) سے بہرہ ور رکھیے، اور مجھے میرے دین میں اور میرے جسم میں عافیت عطا فرمایئے، اور جو مجھ پر ظلم کرے، اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے یہاں تک کہ میں اس سے اپنا انتقام دیکھ لوں۔ اے اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کے حوالے کیا، اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کیا، اور اپنی پیٹھ آپ کے سامنے جھکائی، اور اپنے چہرے کو آپ کی طرف یکسو کیا۔ میرے پاس آپ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، میں آپ کے رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا، اور آپ کی کتاب پر ایمان لایا جسے آپ نے نازل کیا"۔

٤٧۔ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ،

"اے اللہ! میری مدد فرمایئے اور میرے مقابلے میں کسی کی مدد نہ فرمایئے، اور مجھے فتحیاب فرمایئے اور مجھ

[52] المستدرك للحاكم، وصححه الشيخ الألباني۔

وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ.[53]

پر کسی دوسرے کو فتیاب مت فرمایئے، اور میرے حق میں تدبیر فرمایئے اور میرے خلاف (میرے مخالف کے حق میں) تدبیر نہ چلیے، اور مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت کو آسان فرما دیجیے، اور جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے"۔

۴۸۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ.[54]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سخت ترین آزمائش سے اور شقاوت کے حصول سے اور بری تقدیر سے اور خود پر دشمنوں کے ہنسنے سے"۔

۴۹۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.[55]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کی نعمت کے زائل ہو جانے سے، اور عافیت کے چھن جانے سے اور آپ کے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور آپ کی ہر قسم کی ناراضگی سے"۔

---

[53] السنن الأربعة ومسند أحمد، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح۔

[54] صحيح البخاري وصحيح مسلم

[55] صحيح مسلم وسنن أبي داود

٨٠۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ.[56]

''اے اللہ! میں آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کی سزا سے آپ کی معافی کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ سے (یعنی آپ کی طرف سے بری تقدیر سے) خود آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں آپ کی تعریف کماحقہ نہیں کر سکتا، آپ ویسے قابلِ تعریف ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی''۔

٨١۔ اَللّٰهُمَّ [إِنِّي] أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.[57]

''اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا خود غلطی کروں یا غلطی میں ڈال دیا جاؤں، یا خود ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا خود جہالت کا برتاؤ کروں یا مجھ سے جہالت کا برتاؤ کیا جائے''۔

٨٢۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ

''اے اللہ! میں آپ سے رضا بالقضاء، موت کے بعد

---

[56] صحيح مسلم والسنن الأربعة

[57] سنن أبي داودوسنن الترمذي ووسنن النسائي واللفظ لأبي داود، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح۔

الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبَ خَطِيْئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ.[58]

میٹھی زندگی، آپ کے دیدار کی لذت اور آپ سے ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، اس حال میں کہ میں ضرر رسا مصیبت سے بھی بچ جاؤں اور گمراہی میں ڈالنے والے فتنے سے بھی بچ جاؤں۔ اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں زیادتی کروں یا میرے ساتھ زیادتی کی جائے، یا میں کوئی غلطی کروں یا ایسا گناہ کر ڈالوں جو معاف نہ کیا جائے"۔

۸۳۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الهَدْمِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.[59]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کسی عمارت کے مجھ پر گرنے سے، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں خود کسی اونچی جگہ سے گر جانے سے، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ڈوبنے سے، (آگ میں) جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے بہکا دے، اور اس

[58] مسند أحمد والمعجم الكبير للطبراني، وأحد إسنادي الطبراني حسن، كما صرح الهيثمي۔
[59] سنن أبي داود وسنن النسائي، وصححه الحاكم ووافقه الذهبي۔

بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ کے راستے (جہاد) میں منہ پھیر کر بھاگتے ہوئے مجھے موت آئے، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ سانپ کے کاٹے سے مروں"۔

۸۴۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيَّ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.[60]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں حادثاتی موت سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور درندے جانور سے اور (آگ سے) جل جانے سے، اور ڈوب جانے سے، اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر جا گروں یا کوئی چیز مجھ آ گرے، اور جنگ سے منہ پھیر کر بھاگنے کی حالت میں موت آنے سے"۔

۸۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

"اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کے پروردگار! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! (زمین کی تہہ سے) دانے اور گھٹلی کو پھاڑنے (اور اگانے) والے! اور تورات، انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے!

[60] مسند أحمد والمعجم الكبير للطبراني، وصححه الشيخ أحمد شاكر، وما أعل الهيثمي إسناده بشيء سوى وجود ابن لهيعة فيه وفيه كلام معروف۔

وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.[61]

میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کے شر سے، جس کی پیشانی آپ نے پکڑی ہوئی ہے۔ (اے اللہ!) آپ ہی اول ہیں جس سے پہلے کوئی نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں جس کے بعد کوئی نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں جس سے اوپر کوئی نہیں اور آپ ہی باطن (چھپے ہوئے) ہیں جس سے پَرے کوئی نہیں، میرا قرض مجھ سے اتروا دیجیے، اور مجھے فقیری سے غنی فرما دیجیے"۔

٨٦۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهِ [وَعِقَابِهِ] وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَّحْضُرُونِ.[62]

"میں اللہ کے تمام کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور انتقام سے، اور اس کے بندوں کے شر سے، اور شیاطین کے کچوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں"۔

٨٧۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ

"اے اللہ! آپ نے مجھے جو رزق دیا ہے، مجھے اس پر

---

[61] صحيح مسلم وسنن الترمذي وسنن أبي داود واللفظ لمسلم

[62] سنن أبي داود وسنن الترمذي، وحسّنه الترمذي۔

غَائِبَةٍ لِيْ بِخَيْرٍ.[63]

قانع فرما دیجیے، اور اس میں مجھے برکت دے دیجیے، اور میرے جو اعزاء مجھ سے دور ہیں، ان میں (میری غیر موجودگی میں) اچھی نگہبانی کیجیے"۔

۸۸۔ أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ.[64]

"میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو بڑا ہی کرم فرمانے والا ہے، اور میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کی جن سے کوئی نیک وبد باہر نہیں، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر وہ جو آسمانوں میں چڑھتی ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پھیلائی ہے، اور ہر وہ جو زمین سے نکلتی ہے، اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے، اور ہر رات اور دن کو پیش آنے والے حادثات کے شر سے، بجز اس پیش

[63] المستدرك للحاكم وصححه ووافقه الذهبي۔

[64] السنن الكبرى للنسائي موصولًا والمؤطا للمالك مرسلًا، وله شاهد عند أحمدوالطبراني من حديث عبد الرحمن بن خنبش رضي الله عنه۔ قال الهيثمي عنه: ورجال أحد إسنادي أحمد وأبي يعلى وبعض أسانيد الطبراني رجال الصحيح۔ جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جنوں نے گھیراؤ کیا تھا تو جبریل علیہ السلام نے ان سے حفاظت کے لیے یہ دعا سکھلائی تھی۔ وروي نفس الدعاء مع خلاف يسير في اللفظ في حديث خالد بن الوليد رضي الله عنه عند الطبراني۔

آنے والے واقعے کے جو خیر وبرکت لاتا ہے، اے بہت رحم فرمانے والے!"

٨٩۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.[65]

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور اس تمام مخلوق کے رب جن پر یہ سایہ فگن ہیں، اور ساتوں زمینوں اور اس تمام مخلوق کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور تمام شیاطین کے اور اس تمام مخلوق کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے، اور تمام ہواؤں کے اور ان چیزوں کے رب جن کو ہواؤں نے پراگندہ کیا ہے، پس ہم آپ سے اس بستی کی اور بستی والوں کی خیر وبرکت کی دعامانگتے ہیں، اور آپ سے ہی اس بستی کے اور بستی والوں کے اور جو کچھ بھی اس بستی میں ہے، اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں"۔

٩٠۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.[66]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کام کے شر سے جو میں نے کیا، اور اس کے بھی شر سے جو میں نے

---

[65] المستدرك للحاكم، وصححه ووافقه الذهبي۔

[66] صحيح مسلم وسنن أبو داود وسنن النسائي

نہیں کیا"۔

٩١۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ.[67]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں برے دن سے، اور بری رات سے، اور برے لمحے سے اور برے آدمی سے اور ہمیشہ قیام کی جگہ (آخرت) میں برے پڑوسی سے"۔

٩٢۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الشَّهْرِ، وَخَيْرِ الْقَدَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ.[68]

"اے اللہ! میں آپ سے اس مہینے کی خیر اور اچھی تقدیر کا سوال کرتا ہوں اور اس (تقدیر) کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں"۔

٩٣۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ،

"اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر (اور بھلائی) کا سوال کرتا ہوں، فوری بھی اور دور کی بھی، جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ہر قسم کے شر سے، فوری بھی اور دور کا بھی، جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں آپ

[67] المعجم الكبير للطبراني، وقال الهيثمي: رجاله رجال الصحيح غير بشر بن ثابت البزار وهو ثقة۔
[68] المعجم الكبير للطبراني، وقال الهيثمي: وإسناده حسن۔

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا.[69]

سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال آپ کے بندے اور نبی (محمد ﷺ) نے کیا، اور ہر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور نبی (محمد ﷺ) نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو جنت سے قریب کرے، اور میں جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کرے۔ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے حق میں آپ نے جو (تقدیری) فیصلہ کیا ہے، اسے خیر بنا دیجیے"۔

۹۴۔ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.[70]

"اے اللہ! ہمارے تمام کاموں میں انجامِ کار کو بہترین بنا دیجیے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت

[69] أخرجه ابن ماجه وصححه ابن حبان والحاكم، كذا قال الحافظ في بلوغ المرام۔

[70] مسند أحمد والمعجم الكبير للطبراني، وزاد الطبراني في رواية: من كان ذلك دعاءه مات قبل أن

کے عذاب (دونوں) سے بچا لیجیے"۔

۹۵۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ، وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِيْ.[71]

"اے اللہ! مجھے اپنے نفس کے شر سے بچا لیجیے، اور بہترین کام کی مجھے ہمت دیجیے"۔

۹۶۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.[72]

"اے اللہ! میں آپ سے (دین کے) امور میں ثابت قدمی اور رشد وہدایت (کے کاموں) کی ہمت طلب کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکر اور بہترین عبادت (کی توفیق) چاہتا ہوں۔ اور آپ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں، اور اس شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو آپ جانتے ہیں، اور (میرے گناہ) جو آپ جانتے ہیں، ان کی مغفرت بھی آپ سے طلب کرتا ہوں، بے شک آپ پوشیدہ

يصيبه البلاء۔ قال الهيثمي: رجال أحمد وأحد أسانيد الطبراني ثقات۔ طبرانی کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس دعا کو لازم پکڑا، وہ موت تک آزمائش کی سختی میں مبتلا نہیں ہوا (یعنی وہ آزمائش سے بخیر نکل جاتا ہے)۔

[71] مسند أحمد والمعجم الكبير للطبراني وقال الهيثمي ورجاله رجال الصحيح۔

[72] سنن الترمذي وسنن النسائي و مسندأحمد والمستدرك للحاكم وصححه الحاكم ووافقه الذهبي۔

۹۷۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِيْ، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ، وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ، وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ، وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ، وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ، وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الأَعْدَآءِ[73].

باتوں کے بھی خوب جاننے والے ہیں"۔

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کی ایسی خالص رحمت کا سوال کرتا ہوں جس سے آپ میرے دل کو ہدایت دے دیں، اور اس سے میرے کاموں میں جمعیت دے دیں، اور اس سے میری ابتری کو درست کر دیں، اور اس سے مجھ سے پوشیدہ میری چیزوں (دل کا حال ہو یا مال واہلخانہ) کی اصلاح فرمادیں، اور اس سے میری پیشِ نظر چیزوں کو بلندی (اور قبول) عطا فرما دیں، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دیں، اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دیں، اور اس سے میرے حالِ مالوف کو لوٹا دیں، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے بچا لیں۔ اے اللہ! میں آپ سے تکوینی امور میں کامیابی اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعادت مندوں کی سی زندگی اور دشمنوں پر فتح وظفر کا سوال کرتا ہوں"۔

[73] سنن الترمذي ورجال سنده موثوقون إلا داود بن علي وهو مختلف فيه۔

۹۸۔ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ، أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ، إِلٰى عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِيْ أَوْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهُ أَمْرِيْ، إِنْ لَمْ تَكُنْ غَضْبَانًا عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ، غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ، أَعُوْذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ، وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، أَنْ تُنْزِلَ بِيَّ غَضَبَكَ أَوْ تُحِلَّ عَلَيَّ سَخَطَكَ، لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.[74]

”اے اللہ! میں آپ ہی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعفِ قوت کا اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی بے وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، آپ ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ آپ مجھے کس کے سپرد کرتے ہیں، آیا کسی دشمن کے جو مجھے ستائے، یا کسی دوست کے ہاتھ میں میرے کام دے رہے ہیں؟ اگر تو آپ مجھ سے ناخوش نہ ہوں تو مجھے ان میں سے کسی چیز کی پرواہ نہیں، گو پھر بھی میں اپنے لیے آپ کی عافیت میں گنجائش دیکھتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کے چہرے کے نور کی پناہ چاہتا ہوں جس نے تمام تاریکیوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے دنیا وآخرت کے کاموں کی درستگی ہے، اس بات سے کہ آپ کا غصہ

---

[74] المعجم الكبير للطبراني والدعا له، وقال الهيثمي: وفيه ابن إسحاق وهو مدلس ثقة وبقية رجاله ثقات۔ یہ وہ دعا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے اس وقت مانگی تھی جب طائف والوں نے آپ ﷺ کو جھٹلایا اور ستایا تھا۔

مجھ پر اترے یا آپ کی ناراضگی مجھے آگھیرے۔ ہمارا رجوع آپ کی طرف ہی ہے، یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں، اور (اچھائی کی) کوئی ہمت اور (برائی سے بچنے کی) کوئی قوت صرف آپ ہی کی مدد سے ہے۔"

۹۹۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. [75]

"اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں استطاعت بھر آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں اپنے کیے ہوئے کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ آپ کی جو نعمتیں مجھ پر ہیں، میں ان کا اعتراف کرتا ہوں او اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش

[75] صحيح البخاري والسنن الأربعة وسمّاه النبي صلى الله عليه وسلم بسيد الإستغفار۔ سنن ابی داود کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی استغفار کو لازم پکڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ پیدا فرما دیں گے، اس کی پریشانی کو دور کر دیں گے اور ایسی جگہ سے روزی بہم پہنچائیں گے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا۔

دیجیے، بے شک آپ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں"۔

۱۰۰۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.[76]

"اے اللہ! آپ سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی، بے شک آپ ہی سزاوارِ حمد وثنا (اور) بزرگی کے مالک ہیں۔ اے اللہ! آپ سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرمائیے جیسا کہ آپ نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی سزاوارِ حمد وثنا (اور) بزرگی کے مالک ہیں"۔

[76] صحيح البخاري۔ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دنیا وآخرت کی ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ ہے، جیسا کہ سیدنا ابي بن کعب رضی اللہ عنہ سے خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا، كما رواه الترمذي وأحمد والحاكم، وحسنه الترمذي والمنذري والهيثمي۔ درود وسلام کا ایک مجموعہ [أنس الغريب بالصلاة على النبي الحبيب (صلى الله عليه وسلم)] کے نام سے نشر کیا جارہا ہے، اسے ہر روز پڑھا جاسکتا ہے۔

فصل: دیگر دعائیں

١٠١۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.[77]

''اے اللہ! اے پریشانیوں کو ختم کرنے والے! غموں کو دور کرنے والے! آزردہ لوگوں کی دعائیں سننے والے! دنیا و آخرت کے رحمٰن اور رحیم! آپ ہی مجھ پر رحم فرمائیں گے، پس مجھ پر ایسی رحمت اتاریے جو مجھے آپ کے سوا ہر دوسرے کے رحم سے مستغنی کر دے''۔

١٠٢۔ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيرٍ، فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ، وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.[78]

''اے اللہ! ہر دشوار کو آسان فرما کر مجھ پر فضل و کرم فرمایئے، کیونکہ بے شک آپ کے لیے ہر دشوار کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں آپ سے دنیا و آخرت (دونوں میں) آسانی اور معافی کا سوال کرتا

[77] المستدرك للحاكم ومسند البزار بسند ضعيف

[78] المعجم الأوسط للطبراني بسند ضعيف

ہوں"۔

۱۰۳۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى أَرْبَعٍ.[79]

"اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو پیٹ پر چلتی ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو دو پاؤں پر چلتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو چار پاؤں پر چلتی ہے"۔

۱۰۴۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ، وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ، وَمِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ.[80]

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہو اور اس کے شر سے جو دن میں داخل ہو اور اس کے شر سے جسے ہوائیں اڑاتی آئیں اور زمانے کے مصائب کے شر سے"۔

۱۰۵۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِي رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ

"اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنی جان اور اپنے دین پر، میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے گھر والوں پر اور اپنے مال پر، میں اللہ کا نام لیتا ہوں ہر اس چیز پر جو اللہ نے مجھے دی ہے، میں اللہ کا نام لیتا ہوں جو اس کے ناموں سے بہترین نام ہے، میں اللہ

[79] المعجم الأوسط للطبراني بسند ضعيف
[80] مصنف ابن أبي شيبة والسنن الكبرى للبيهقي بسند ضعيف

افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ، لَا أُشْرِكُ بِهٖ أَحَدًا، أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ، الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ، وَأَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ.[81]

کا نام لیتا ہوں کہ اس کا نام لینے پر کوئی بیماری ضرر نہیں دیتی، اللہ کے نام سے ہی میں ابتداء کرتا ہوں، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی خیر کی بدولت بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جسے آپ کے سوا کوئی نہیں عطا کر سکتا۔ جو آپ کی پناہ میں آگیا تو وہی غالب ہے، اور بے شک آپ کی ہی تعریف ہی بڑی ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (اے اللہ!) مجھے ہر حاکم اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجیے۔ اے اللہ! ہر شر والے کے شر سے جسے آپ نے پیدا کیا ہے، میں آپ کی حفاظت اور امان میں آتا ہوں"۔

۱۰۶۔ يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ

"اے وہ (اللہ) کہ کافی ہے سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض! اے کس بے کسوں

[81] عمل اليوم والليلة لابن السني عن أنس بسند ضعيف۔ یہ دعائے انس رضي اللہ عنہ کے نام سے معروف ہے۔

لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ، اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ إِلَّا مِنْكَ، فَقِنِيْ مِمَّا أَنَا فِيْهِ وَأَعِنِّيْ عَلٰى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا قَدْ نُزِلَ بِيَّ.[82]

کے اور سہارا بے سہاروں کے! سب امیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر بس آپ سے باقی ہے، پس میں جس (مشکل) میں ہوں مجھے اس سے بچا لیجیے، اور جس حال میں میں مبتلا ہوں، اس میں میری مدد فرمائیے"۔

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ إِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ.[83]

"اے اللہ! جبریل، میکائیل واسرافیل علیہم السلام کے معبود! اور ابراہیم، اسماعیل واسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت دیجیے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی کسی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کیجیے گا جس کی مجھ میں طاقت نہ ہو"۔

۱۰۸۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْآنِ حَكَمًا وَّإِمَامًا.[84]

"میں اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی اور قرآن کو فیصلہ کرنے والا اور اپنا پیشوا مانتا

---

[82] الفردوس للديلمي وما وقفنا على سنده۔

[83] مصنف ابن ابي شيبة میں تابعی سیدنا شعبی رحمہ اللہ کی یہ دعا منقول ہے کہ اس میں ظالم حکمرانوں سے حفاظت ہے۔

[84] مصنف ابن ابی شیبہ میں تابعی سیدنا ابو مجلز رحمہ اللہ سے یہ دعا منقول ہے کہ جب کسی کے ظلم کا

ہوں"۔

۱۰۹۔ أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلاَ فَاجِرٌ، وَبِأَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.[85]

"میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو بڑے عظیم ہیں، جن سے بڑھ کر عظیم کوئی چیز نہیں، اور میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جو نیک وبد سب پر حاوی ہیں، اور میں اللہ تعالیٰ کے سب اچھے ناموں کی پناہ میں آتا ہوں، جو میرے علم میں ہیں اور جو میں نہیں جانتا، ان تمام چیزوں کے شر سے جنھیں اس نے پیدا کیا، برابر کیا اور پھیلایا"۔

۱۱۰۔ اَللّٰهُمَّ أجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ.[86]

"اے اللہ! مجھے ان میں سے بنا دیجیے کہ جنھوں نے آپ پر توکل کیا تو آپ انھیں کافی ہوگئے، اور آپ سے انھوں نے ہدایت چاہی تو آپ نے انھیں ہدایت

خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھ لے تو مامون رہے گا۔ دعا کا کچھ حصہ صحیح روایات سے ثابت ہے، گو اس موقع و محل کا ذکر نہیں۔ شاید راوی کا تجربہ ہو۔

[85] مؤطا الإمام مالک میں یہ کعب الأحبار رحمۃ اللہ علیہ کی دعا منقول ہے۔ آپ نے فرمایا کہ 'اگر میں اس دعا سے اپنی حفاظت نہ کروں تو یہ یہود مجھے گدھا بنا دیں گے'۔ یعنی جادو کے ذریعے مجھے دین سے دور اور حماقت میں مبتلا کر دیں گے۔

[86] الفردوس للديلمي عن ابن أبي الدنيا في التوكل بسند ضعيف

دے دی، اور آپ سے انھوں نے مدد طلب کی تو آپ نے ان کی مدد فرمائی“۔

١١١۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اكْفِنِي كُلَّ هَمٍّ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ، وَكَيْفَ شِئْتَ، وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ.[87]

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! آپ میرے لیے ہر پریشانی میں کافی ہو جایئے جس طرح آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں“۔

١١٢۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْقَوِيُّ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ عِنْدَ الْحِسَابِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ اللَّطِيْفُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْقَدِيْرُ عِنْدَ الصِّرَاطِ،

”کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لیے، کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لیے، کافی ہے مجھے اللہ... جو الکریم ہے... میری فکروں کے لیے، کافی ہے مجھے اللہ ... جو الحلیم القوی ہے... اس شخص کے مقابلے کے لیے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ... جو الشدید ہے... اس شخص کے لیے جو مجھے برائی پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، کافی ہے مجھے اللہ... جو الرحیم ہے... موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ... جو الرؤوف ہے... قبر میں سوال کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ... جو الکریم

[87] كنز العمال عن مكارم الأخلاق للخرائطي ولا نعلم حال سنده

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.[88]

ہے... (بروزِ قیامت) حساب کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ... جو اللطیف ہے... (روزِ قیامت) میزان کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ... جو القدیر ہے... پلِ صراط پر، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں اس کے سوا، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے"۔

١١٣۔ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِي بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ، وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ وَلَا أَهْلِكُ وَأَنْتَ رَجَائِي، فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي، فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ، وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ، وَيَا

"اے اللہ! آپ میری نگہبانی کیجیے اپنی اس آنکھ سے جو سوتی نہیں ہے، اور مجھے اپنی قوت کی آڑ میں لے لیجیے جس کے پاس کوئی پھٹک نہیں سکتا، اور مجھ پر اپنی قدرت سے رحم فرمائیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے، تاکہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں، اور آپ ہی میری امید گاہ ہیں۔ کتنی ہی نعمتیں آپ نے مجھے دیں، میں نے کم ہی ان کا شکر ادا کیا، اور کتنی ہی مصیبتوں میں آپ نے مجھے آزمایا، جن میں کم ہی میں صبر کر سکا،

[88] إحياء علوم الدين؛ ج ٣، ص ٥٦٩، دار الشعب، القاهرة۔ یہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کی دعا ہے۔ وروي مرفوعا عند الحكيم الترمذي وما وجدنا له سند۔

مَنْ رَآنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَضِي أَبَدًا، وَيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِي لَا تُحْصٰى أَبَدًا، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نُحُوْرِ الْأَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ. اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى دِيْنِي بِالدُّنْيَا، وَعَلٰى آخِرَتِي بِالتَّقْوٰى، وَاحْفَظْنِي فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِيمَا حَضَرْتُهُ، يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ، وَلَا تَنْقُصُهُ الْعَفْوُ، هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا، وَصَبْرًا جَمِيلًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَايَا. وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ

پس اے وہ کہ اس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا، پھر بھی اس نے مجھے محروم نہیں فرمایا، اور اے وہ کہ اس کی آزمائش میں میرا صبر کم رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ جس نے مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے رسوا نہ فرمایا۔ اے احسان فرمانے والے کہ جس کا احسان کبھی ختم نہیں ہوتا! اے ایسی نعمتوں والے جس کی نعمتوں کا شمار نہیں! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر درود بھیجیے۔ اور میں آپ ہی کے زور پر دشمنوں اور زور آوروں سے بھڑ جاتا ہوں۔ اے اللہ! میرے دین پر دنیا کو مددگار بنا دیجیے، اور میری آخرت پر تقویٰ کو مددگار بنا دیجیے، اور میری جو چیزیں مجھ سے پوشیدہ ہیں، آپ ان کی حفاظت فرمایئے، اور جو چیزیں میرے پیشِ نظر ہیں، ان میں مجھے اپنے نفس کے حوالے مت کیجیے۔ اے وہ (اللہ) کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ مغفرت اس کے یہاں کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز

النَّاسِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.[89]

نواز دیجیے جو آپ کے یہاں کمی نہیں کرتی، اور مجھے وہ چیز معاف کر دیجیے جو آپ کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ بے شک آپ ہی خوب دینے والے ہیں۔ میں آپ سے فوری کشائش، صبر جمیل، کشادہ رزق کا اور جملہ مصائب سے امن وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں آپ سے پوری عافیت کا سوال کرتا ہوں، اور ہمیشگی کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اور عافیت پر شکر گزاری (کی توفیق) مانگتا ہوں، اور لوگوں سے استغناء مانگتا ہوں۔ اور نہ کوئی (برائی سے بچاؤ کی) طاقت اور نہ (اچھائی کے حصول کی) کوئی قوت ہے، مگر اللہ بزرگ وبرتر کی مدد سے"۔

۱۱۴۔ يَا حَابِسَ يَدِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ

"اے وہ (اللہ) کہ جس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہاتھ

---

[89] سير أعلام النبلاء للذهبي؛ ج ۶، ص ۲۶۶، مؤسسة الرسالة، مع زيادة الألفاظ من القول البديع للإمام السخاوي؛ ص ۴۵۹، المكتبة المعروفية، پاکستان۔ یہ سیدنا جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی دعا ہے جسے آپ نے اس وقت پڑھا جب خلیفہ ابو جعفر منصور نے آپ کے قتل کا ارادہ کیا، اور اس دعا کی بدولت وہ قادر نہ ہوا۔ آپ سے یہ دعا مرفوعا بھی منقول ہے، مگر اس کی سند میں بہت ضعف ہے۔

ابْنِهِ وَهُمَا يَتَنَاجَيَانِ اللُّطْفَ: يَا أَبَتِ! يَا بُنَيَّ! يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَغَيَابَةِ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ نَبِيًّا مَلِكًا! يَا مَنْ سَمِعَ الْهَمْسَ مِنْ ذِي النُّونِ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ: ظُلْمَةِ قَعْرِ الْبَحْرِ، وَظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَظُلْمَةِ بَطْنِ الْحُوتِ! يَا رَادَّ حُزْنِ يَعْقُوبَ! يَا رَاحِمَ عَبْرَةِ دَاوُدَ! يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ! يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ! يَا كَاشِفَ غَمِّ الْمَهْمُومِيْنَ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ [تُفَرِّجَ عَنَّا الْكَرْبَ وَتَحْفَظَنَا مِنَ الْأَعْدَآءِ وَتَنْصُرَنَا عَلَيْهِمْ].[90]

اپنے بیٹے کے ذبح کرنے سے روک دیا تھا، جب وہ محبت سے ایک دوسرے سے یوں مخاطب ہوئے تھے کہ: اے باپ، اے بیٹا! اے وہ (اللہ) کہ جس نے سیدنا یوسف علیہ السلام کے لیے قافلے کو روک دیا جب وہ بیاباں زمین اور اندھے کنویں میں پڑے تھے اور جنھیں غلامی کے بعد نبی اور بادشاہ بنادیا تھا! اے وہ (اللہ) کہ جس نے تین تاریکیوں... سمندر کی تاریکی، رات کی تاریکی اور مچھلی کے پیٹ کی تاریکی... میں مچھلی والے (سیدنا یونس علیہ السلام) کی بھنبھناتی آواز سن لی تھی! اے سیدنا یعقوب علیہ السلام کا غم دور کرنے والے! اے سیدنا داود علیہ السلام کے آنسوؤں پر رحم فرمانے والے! اے سیدنا ایوب علیہ السلام سے بیماری کو دور کرنے والے! اے پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کو سننے

---

[90] القول البديع في الصلاة على الحبيب الشفيع [صلى الله عليه وسلم] عن المجالسة للدينوري؛ ص ۴۵۷۔ یہ دعا سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ بین القوسین کی عبارت ہم نے داخل کی ہے، کیونکہ مذکورہ دعا میں یہ جگہ خالی ہے کہ اپنے من کی دعا کی جائے۔

والے! غمزدوں کے غم کو دور کرنے والے! آپ سیدنا محمد صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور سیدنا محمد صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی آل پر درود بھیجیے، اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہمیں پریشان حالی سے نجات عطا فرمایئے، اور دشمنوں سے ہماری حفاظت فرمایئے، اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے"۔

۱۱۵۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، اِعْتَصَمْنَا بِاللّٰهِ، اِسْتَعَنَّا بِاللّٰهِ، تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ.

"نہ کوئی (برائی سے بچاؤ کی) طاقت اور نہ (اچھائی کے حصول کی) کوئی قوت ہے، مگر اللہ بزرگ وبرتر کی مدد سے، ہم نے اللہ کو تھام لیا، ہم نے اللہ سے ہی مدد مانگی اور ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

حَصَّنْتُنَا كُلَّنَا أَجْمَعِيْنَ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ أَبَدًا، وَدَفَعْتُ عَنَّا السُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

میں نے خود اپنے آپ کو اور باقی سب کو اس حي وقیوم ذات کی پناہ میں دیا جسے کبھی موت نہیں آنی، اور میں نے ان کلمات: لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم کے ذریعے خود سے اور سب سے برائی کو دور کیا۔

يَا قَدِيْمَ الإِحْسَانِ! يَا مَنْ إِحْسَانُهُ فَوْقَ كُلِّ إِحْسَانٍ! يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ! يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ! يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ وَلَا يَتَعَاظَمُهُ! أُنْصُرْنَا عَلَى أَعْدَائِنَا هَؤُلَاءِ وَغَيْرِهِمْ، وَأَظْهِرْنَا عَلَيْهِمْ فِيْ عَافِيَةٍ وَسَلَامَةٍ عَامَّةٍ عَاجِلًا.[91]

اے ہمیشہ سے احسان فرمانے والے! اے وہ کہ جس کا احسان ہر احسان سے بالا ہے! اے دنیا وآخرت کے مالک! اے حی! اے قیوم! اے جلالت واکرام والے! اے وہ کہ جسے کوئی چیز عاجز نہیں کر سکتی اور نہ اس کے مقابلے میں اونچی ہو سکتی ہے! آپ ان دشمنوں اور دیگر دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے، اور ہمیں عافیت اور عام سلامتی کے ساتھ ان پر جلد غالب اور ظفر مند فرمائیے!"

آمین یا رب العالمین!

[91] الأذکار؛ ص ۱۸۰۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے 'کتاب الأذکار' میں دشمنانِ دین سے مقابلے کے وقت یہ دعا پڑھنے کو مجرب لکھا ہے۔